

حوالہ جات

نیویارک ریاست محکمہ صحت
(New York State Department of Health)

www.health.ny.gov/diseases/communicable/cytomegalovirus/fact_sheet.htm

مرض پر کنٹرول اور روک تھام کے مراکز
(Centers for Disease Control and Prevention)

www.cdc.gov/cmV

نیویارک اسٹیٹ ارلی ہیئرنگ
اینڈ ڈیٹیکشن انٹروینشن پروگرام
(New York State Early Hearing and
Detection Intervention Program)

www.health.ny.gov/community/infants_children/early_intervention/newborn_hearing_screening/

کیا پیدائشی CMV کا علاج کیا جا سکتا ہے؟

اگر آپ کے بچے کو پیدائشی طور پر CMV لاحق ہے، تو اس کا نگہداشت صحت کا فراہم کنندہ اس کے علاج کے لیے ایک اینٹی وائرل دوا تجویز کر سکتا ہے۔ یہ دوا آپ کے نومولود بچے کی سماعت میں بہتری اور اس کی صحت مند نشوونما میں مدد فراہم کر سکتی ہے۔ ادویات، تمام علاجوں میں نہیں دی جاتی ہیں۔ جن نومولود بچوں کو پیدائشی طور پر CMV لاحق ہوتا ہے، انہیں ان کی مطلوبہ معاونت مل سکتی ہے، جو انہیں ارلی انٹروینشن پروگرام (Early Intervention Program, EIP) کے ذریعے دی جا سکتی ہے۔ EIP ان کی بات چیت، زبان اور سماجی مہارت کو بہتر بنانے میں ان کی مدد کر سکتا ہے۔

اگر میرے نومولود بچے کی سماعت "نارمل" ہو، تو کیا پھر بھی اسے پیدائشی CMV ہی ہو سکتا ہے؟

سماعت سے محروم کچھ نومولود بچے، سماعت کے ٹیسٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں، لیکن پھر بھی ان میں پیدائشی CMV ہی ہوتا ہے۔ ہسپتال سے گھر واپس آنے کے بعد، اپنے نومولود بچے کی نگرانی کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ کا نومولود بچہ پیدائشی CMV کی علامات ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے مثلاً سماعت کا مسئلہ، تو آپ کو اپنے بچے کے صحت کے نگہداشت فراہم کنندہ سے اپنے خدشات کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔ آپ اپنے نومولود بچے میں سماعت کے مسائل کی ممکنہ علامات کو پہچاننے کے لیے "اچھی سماعت کی چیک لسٹ" کو ایک رہنمائی کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

کنجینٹل سائٹو
میگالو وائرس (CMV)
کا ٹیسٹ اور آپ کا
نومولود بچہ

پیدائشی CMV بچپن
میں غیر جینیاتی بہرے
پن کی سب سے بڑی
وجہ ہے۔



ان لوگوں کے لیے جو حاملہ ہیں یا جو حاملہ ہونے کا امکان رکھتے ہیں

اچھی سماعت کی چیک لسٹ

12 تا 18 مہینے تک

- 10 یا زیادہ الفاظ استعمال کرتا ہے
- سادہ زبانی ہدایات پر عمل کرتا ہے: ”گھنٹی لے لو“
- لوگوں، جسم کے اعضاء یا کھلونوں کی طرف اشارہ کرتا ہے

18 تا 24 مہینے تک

- 20 یا زیادہ الفاظ استعمال کرتا ہے
- دو یا زیادہ الفاظ کو جوڑتا ہے: ”زیادہ جوس“، ”وہ کیا ہے؟“
- بہت سی ایسی آوازیں نکالنا شروع کر دیتا ہے جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہیں: ب، گ، م
- سادہ کہانیاں اور گانے سنتا ہے

2 تا 3 سال تک

- دو یا تین الفاظ پر مشتمل جملے استعمال کرتا ہے
- 2 سال کی عمر میں، بچے کی بات بعض اوقات سمجھ میں آتی ہے (25%-50%)
- 3 سال کی عمر میں، بچے کی بات زیادہ تر وقت سمجھ میں آنا شروع ہو جاتی ہے (50%-75%)
- دو مراحل پر مشتمل ہدایات پر عمل کرنا شروع کر دیتا ہے: ”بال اٹھاؤ اور ڈبے میں ڈالو“

کیلیفورنیا محکمہ برائے خدمات صحت
(California Department of Health Care Services)
کی چیک لسٹ کے مطابق تیار کر دہ

پیدائش سے 3 مہینے تک

- جب نومولود بچے کے ارد گرد روزمرہ کی آوازیں سنائی دے رہی ہوں، تو وہ تب بھی خاموش رہتا ہے
- اونچی آوازوں پر ردعمل ظاہر کرتا ہے: بچہ اچانک چلاتا ہے، پلکیں جھپکتا ہے، چوسنا بند کر دیتا، روتا ہے یا جاگتا رہتا ہے
- بیدار ہونے پر ہلکی آوازیں نکالتا ہے، فُلُقیایں کرتا ہے۔

3 تا 6 مہینے تک

- مختلف آوازوں، شور مچانے والے کھلونوں اور بھونکنے والے کتے وغیرہ کی طرف آنکھیں یا سر پھیرتا ہے
- بات چیت جیسی آوازیں نکالنا شروع کر دیتا ہے: ”گا“، ”اوه“ اور پ، ب اور م وغیرہ جیسی آوازیں
- آپ کی آواز کے لہجے میں تبدیلی پر ردعمل ظاہر کرتا ہے۔

6 تا 9 مہینے تک

- پیار بھری آوازوں کا جواب دیتا ہے، خاص طور پر جب اس سے بات کی جائے
- اپنے نام کا جواب دیتا ہے۔
- آسان الفاظ کو سمجھتا ہے: ”نہیں“، ”ہائے ہائے“، ”جوس“
- بڑبڑاتا ہے: ”دا دا دا“، ”ما ما ما“

9 تا 12 مہینے تک

- ہلکی اور تیز، دونوں آوازوں کا جواب دیتا ہے
- اکیلے الفاظ اور آوازوں کو دوبراتا ہے
- پوچھے جانے پر پسندیدہ کھلونوں یا کھانوں کی طرف اشارہ کرتا ہے

کنجینٹل سائٹو میگالو وائرس (CMV)

کیا ہے؟ (انگریزی تلفظ سا-ٹو-میگ-ا-لو-وائرس ہے)

CMV ایک وائرس ہے جو ہر عمر کے لوگوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ یہ ہلکے، فلو جیسی علامات کا سبب بن سکتا ہے لیکن یہ عام طور پر لوگوں کو بیمار نہیں کرتا۔ جب حاملہ خاتون/شخص CMV سے متاثر ہوتا ہے، تو وہ اسے اپنے زیر نشوونما بچے تک پہنچا سکتا ہے۔ CMV کے ساتھ پیدا ہونے والے بچے کو پیدائشی CMV کہا جاتا ہے۔

پیدائشی طور پر CMV کے ساتھ پیدا ہونے والا بچہ صحت کے کچھ مسائل کا شکار ہو سکتا ہے، مثلاً سماعت یا بصارت کے مسائل، نشوونما میں تاخیر اور دورے پڑنا۔ وہ چھوٹے سر کے ساتھ بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

پیدائشی CMV کے حامل کچھ نومولود بچوں میں کچھ ایسی علامات پائی جاتی ہیں، جنہیں آپ کے بچے کا ڈاکٹر دیکھ سکتا ہے۔ جبکہ بعض بچے جب پیدا ہوتے ہیں، تو ان میں پیدائشی CMV کی کوئی علامت موجود نہیں ہوتی۔

سننے سے محروم ہونا پیدائشی CMV انفیکشن کی سب سے عام علامت ہے۔ یہ علامت پیدائش کے وقت موجود ہوسکتی ہے یا یہ بعد میں زندگی کے کسی موڑ پر بھی سامنے آسکتی ہے۔

مجھے کیسے معلوم ہو گا کہ میرے بچے کو

پیدائشی CMV لاحق ہے؟

ریاست نیو یارک میں تمام نومولود بچوں کی پیدائش کے بعد ان کی سماعت کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ سماعت کا یہ ٹیسٹ بغیر کسی درد کے اور جلدی کر لیا جاتا ہے اور آپ کے بچے کے سونے کے دوران بھی کیا جا سکتا ہے۔ آپ کے بچے کو آپ کے ہسپتال چھوڑنے سے پہلے، یا بعد میں بھی دوبارہ سماعت کا ٹیسٹ کروانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اگر ایسا ہو، تو آپ کے بچے کے صحت کے نگہداشت فراہم کنندہ کو آپ کے بچے کا پیدائشی CMV کا ٹیسٹ کرنا چاہیے۔ یہ ٹیسٹ آپ کے بچے کا تھوک یا پیشاب استعمال کرتے ہوئے کیا جا سکتا ہے۔ ٹیسٹ کے نتائج سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کیا آپ کے نومولود بچے کو پیدائشی طور پر CMV انفیکشن لاحق ہے، جو اس کے لیے صحت کے مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے بچے کی نشوونما کے حوالے سے پریشان ہیں، تو ان کے صحت کے نگہداشت فراہم کنندہ سے بات کریں۔